

اسلام آباد

دعوتِ اسلامی کے مبلغین کے لیے  
مقامی انعامات پر عمل کی ترغیب دہانے کا آسان طریقہ

# مَدَنی تَحَفُّف

جدید ترتیب و اضافہ



پیشکش: مجلسِ مکتبۃ المدینہ

ایڈریس: نواز سہیل، پلازما سٹریٹ، نزدیکی ٹیپا، اسلام آباد، پاکستان  
 4921348-492-81  
 22014791، 2714945-2202371  
 Email: mad@dam.azadshah.com  
 Website: www.damashah.com

مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مَدَنی تحفہ (اسلامی بھائیوں کے لئے)

## قُفْلِ مدینہ کی بہار

حیدرآباد کے ایک اسلامی بھائی (جو مَدَنی انعامات کے عامل تھے اور زبان اور نگاہوں کا قُفْلِ مدینہ بھی سختی سے لگاتے تھے۔ وہ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے مُرید بھی بن چکے تھے۔) نے خدا عزوجل کی قسم کھا کر بیان کیا کہ ایک رات جب میں سویا، تو خواب میں ایک بزرگ جنہوں نے سبز عمامہ شریف کا تاج سر پر سجا رکھا تھا، فرما رہے ہیں کہ **الیاس قادری** (دامت برکاتہم العالیہ) کو میرا سلام کہنا اور پیغام دینا کہ اپنے مُریدین (اور متعلقین) سے کہیں کہ وہ اچھی طرح قُفْلِ مدینہ لگائیں۔

## کھلی آنکھ زیارت

وہ اسلامی بھائی کہتے ہیں کہ میں امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کو یہ پیغام نہ پہنچا سکا۔ چند روز بعد وہ اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سفر پر روانہ ہوئے، مسجد میں دُزس کے وقت شرکاءِ قافلہ نے دیکھا کہ قریب رکھی ہوئی چادر اُڑی اور سامنے دروازے کے قریب جا کر بچھ گئی وہ اسلامی بھائی روتے ہوئے اُٹھے اور چادر کے قریب دوڑا نو بیٹھ کر رونا شروع کر دیا، کافی دیر اُن کی یہی کیفیت رہی، اِفاقہ ہونے پر پوچھا گیا تو بولے میں نے چادر پر انہیں بزرگ کو تشریف فرما دیکھا، جو خواب میں تشریف لائے تھے اور امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے لئے پیغام دیا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے ابھی تک میرا پیغام الیاس قادری (دامت برکاتہم العالیہ) کو نہیں پہنچایا، میں شیخ عبدالقادر جیلانی (رضی اللہ عنہ) ہوں، الیاس قادری (دامت برکاتہم العالیہ) کو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ اپنے مُریدین (اور متعلقین) سے کہیں کہ وہ سختی کے ساتھ قُفْلِ مدینہ لگائیں۔

اللہ ہمیں کر دے عطا قُفْلِ مدینہ ہر ایک مسلمان لے لگا قُفْلِ مدینہ

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

## مَدَنی انعامات کی ترغیب دلانے کا طریقہ

اس طرح ابتداء کریں،

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلَىٰ الْإِكِّ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلَىٰ الْإِكِّ وَأَصْحَابِكَ يَا نُورَ اللّٰهِ

اگر مسجد میں ہیں تو اس طرح اعتکاف کی نیت کروائیں۔ نَوَيْتُ سُنَّتَ الْإِعْتِكَافِ ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نیت کی۔ پھر کہیں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں! لگا ہوں نیچی کئے توجہ کے ساتھ دُزس و بیان سنا کریں، لا پرواہی کے ساتھ ادھر ادھر دیکھتے ہوئے، زمین پر انگلی سے کھیلتے ہوئے، لباس یا بالوں وغیرہ کو سہلاتے ہوئے، باتیں کرتے ہوئے، کچھ وزو وغیرہ پڑھتے ہوئے ٹیک لگا کر یا کسی اور سوچ میں ڈوبے ہوئے، نیز ادھر ابیان سن کر چل پڑنے سے اس کی بڑکتیں زائل ہونے کا اندیشہ ہے۔

**یہ کہنے کے بعد** دُرود پاک کی فضیلت پیش کریں۔ پھر اسی رسالے کے صفحہ ۴ سے ۵۵ تک اطمینان سے پڑھ کر سنادیں! (جو لکھا ہے وہ ہی پڑھیں اپنی طرف سے خلاصہ نہ کریں) اب ترتیب وار مدنی ذہن بناتے ہوئے **مَدَنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کے طریقہ کار کو اطمینان سے سنائیں۔**

اور آخری صفحے پر **حکومدینہ** (یعنی خانے پر کرنے کا طریقہ) اچھی طرح سمجھا کر شرکاء کو اپنے اپنے مَدَنی انعامات کے کارڈ یا فارم نکالنے کا مشورہ دیں، پھر ایک ایک مَدَنی انعام کو مختصر وضاحت کے ساتھ پڑھیں اور شرکاء (آج کہاں تک عمل ہوا کے مطابق) خانے پر کریں اور آخر میں روزانہ کارڈ یا فارم پر کرنے اور ہر ماہ متعلقہ ذمہ دار کو جمع کرانے کا بھرپور ذہن بنائیں۔

## مَدَنی التجا

اگر تمام ذمہ داران اپنی ذمہ داریوں میں اس رسالے کے صفحات چسپاں کر لیں تو ضرور بنا مسجد، مدرّسہ، اسکول، کالج، گھر وغیرہ یا مَدَنی قافلہ پر روانہ ہونے سے پہلے شرکاء کو، سفر کے دوران تربیتی شہر میں، یا جہاں بھی ممکن ہو انفرادی کوشش یا اجتماعی طور پر اس رسالے کے ذریعے **مَدَنی انعامات** سے متعلق با آسانی ترغیب دلائی جاسکتی ہے۔



شرکاء کے لئے سامانِ مدنی انعامات کا بستہ لگانے کا اہتمام بھی فرمائیں۔ جس میں

کم از کم مندرجہ ذیل 16 سامانِ مدنی انعامات ضرور ہوں۔

- (۱) کنز الایمان شریف (۲) شجرۂ عطاریہ (۳) تمہید الایمان (۴) کُتَابُ الْحَرَمَیْن (۴) مدنی گلدستہ (منہاج العابدین اور بہار شریعت کے منتخب ابواب و مضامین اور مدنی انعامات کے مطابق سورتیں، چھ کلمے، اُوراد و وظائف اور دعاؤں کا بہترین مجموعہ) اور رسالہ مدنی انعامات پر ترغیب دلانے کا آسان طریقہ (۵) مدنی رسائل (رسائل سے مراد مکتبہ المدینہ سے شائع ہونے والے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل ہیں) (۶) مدنی پھول کے پمفلٹ (۷) مدنی انعامات کا کارڈ (قلمِ مدینہ کے دوران روزانہ خانے پر کرنے کے لئے) (۸) قفلِ مدینہ کا مدنی پیڑ مع قلم (لکھ کر گفتگو کرنے کے لئے) (۹) قفلِ مدینہ کا کارڈ (برائے نیکی کی دعوت سینے پر سجانے کے لئے) (۱۰) سبز عمامہ شریف مع سر بند شریف (۱۱) مدنی چادر (پردے میں پردہ کرنے کے لئے) (۱۲) قفلِ مدینہ کا عینک (آنکھوں کو بدنگاہی سے بچانے کے لئے) (۱۳) قفلِ مدینہ کا پتھر (خاموشی کی عادت ڈالنے اور سنتِ صدیقی ادا کرنے کے لئے) (۱۴) سنت بکس (بطور سنت سوتے وقت سر ہانے اور سفر میں ساتھ رکھنے کے لئے آئینہ، کنگھی، سوئی دھاگہ، مسواک، تیل کی شیشی اور قینچی) (۱۵) چٹائی (۱۶) میٹی کے برتن۔

**دعائے عطار** دامت برکاتہم العالیہ

یا اللہ عزوجل جو کوئی یہ سامانِ مدنی انعامات اپنے یہاں بسائے اور ان کو استعمال بھی کرتا رہے مجھے اور اس کو اخلاص کی لازوال دولت، جلوہ محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں شہادت، جنت البقیع میں مدفن، جنت الفردوس میں بے حساب داخلہ اور پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ علیہ وسلم

تُو دلی اپنا بنالے اس کو رَبِّ لَمْ یَزَلْ مدنی انعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل

شیطان لاکھ سستی دلائے اسے مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کے لئے گناہوں سے بچنا اور نیکیاں کرنا آسان ہوگا۔

## جسم کا بادشاہ

سیٹھ سیٹھ اسلام بھائیو! ہمارا ہر کام چاہے اچھا ہو یا بُرا، اس کا اثر ہمارے باطن پر ضرور پڑتا ہے، بُرے عمل کا اثر تو یہ ہے، کہ گناہ کرتے ہی دل پر ایک سیاہ نقطہ لگا دیا جاتا ہے۔ جبکہ نیکی کا اثر حکمِ قرآنی یہ ہے کہ! **نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔** (سورۃ ہود، آیت ۱۲۲)

چنانچہ نیکیوں کی بَرَکت سے دل صاف و شفاف ہو جاتے ہیں اور دل جو کہ انسان کے جسم کا بادشاہ ہے اور بحکمِ حدیث، ”اگر یہ دُرست ہو جائے تو سارا جسم ہی دُرست رہتا ہے“ اور انسان **صاحبِ روحانیت** ہو جاتا ہے۔ پھر وہ بڑی بڑی عبادات و مجاہدات پابندی و استقامت کے ساتھ بجالاتا ہے۔

## عظیم المرتبت امور

منقول ہے کہ **سرکارِ غوثِ اعظم اور سیدنا امامِ اعظم** رضی اللہ عنہما نے چالیس برس تک عشاء کے وضو سے نمازِ فجر ادا فرمائی۔ **حضور سیدنا غوثِ اعظم** رضی اللہ عنہ نے پچیس برس اللہ عزوجل کی عبادت کرتے ہوئے عراق شریف کے جنگلات میں گزار دیئے۔ کئی کئی دن فاقے کئے۔ اس طرح دیگر مجاہدات بھی بُرگانِ دین رحمہم اللہ سے منقول ہیں۔ اولیاءِ کرام علیہم الرضوان نے کئی کئی برس مسلسل روزے بھی رکھے۔ روزانہ تین تین سو، پانچ پانچ سو اور ہزار ہزار نوافل ادا کئے۔ روزانہ پورا قرآنِ پاک تلاوت کر لیتے، کئی ہزار مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا کرتے، یہ سب کیسے ہو جاتا تھا؟ اور وہ پابندی کے ساتھ ایسے عظیم المرتبت امور کس طرح انجام دے لیتے تھے؟ **آخر وہ کون سی طاقت تھی۔۔۔؟**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اس طاقت کا نام روحانیت ہے۔ اللہ عزوجل کی عطا کردہ اس نعمتِ عظمیٰ کے سبب مشکل ترین معاملات بھی آسان تر ہو جاتے ہیں۔ اور رفتہ رفتہ استقامت بھی مل جاتی ہے۔ مگر ابتدا ہمیں اپنے نفس پر خیر کرنا ہوگا، اس کے لئے عبادات کی طرف مائل نہ ہونے کے باوجود لگے رہنا ہوگا۔ جب کچھ عرصے کی مشقت کے بعد دل میں روحانیت کی کرنیں روشن ہوں گی تو اس کے سبب **إِنْ شَاءَ اللَّهُ** عزوجل استقامت بھی حاصل ہو جائے گی۔ یو رگوں کا یہ مقولہ بھی خوب ہے کہ **”الاستقامة فوق الكرامة“** یعنی استقامت کرامت سے بڑھ کر ہے۔ مگر اس کے لئے ہر عملِ اخلاص سے پُر ہونا ضروری ہے۔ جبھی اللہ عزوجل کا فضل بھی شامل حال ہوگا۔

### مَدَنی جائزہ

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ہمارا تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونا بھی روحانیت ہی کی تلاش ہے۔

- (۱) ہم غور کریں! ہم دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے کیوں وابستہ ہوئے۔۔۔؟
  - (۲) وہ کونسا جذبہ تھا جس نے ہمیں مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے پر مجبور کیا۔۔۔۔۔؟
  - (۳) کس سوچ کے ساتھ اور کس مقصد کو لے کر ہم نے سنتوں بھرے مَدَنی ماحول کو اپنایا۔۔۔۔۔؟
- کیونکہ ہر کام چاہے دینی ہو یا دنیوی اس کا کوئی مقصد ضرور ہوتا ہے۔ تاکہ اس مقصد کو سامنے رکھ کر جلد از جلد اپنی منزل کو پایا جاسکے۔

### ابتدائی لمحات

اسی طرح ہم بھی اس مَدَنی ماحول سے ایک مقصد کے تحت وابستہ ہوئے، اگر غور کرتے ہوئے ہم اپنی وابستگی کے رشت بھرے ابتدائی لمحات کو یاد کریں، جب ہم نئے نئے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے تو اس وقت ذہن کے کسی گوشے میں یہ نہیں تھا کہ ہم کسی منصب کو پانے کے لئے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو رہے ہیں۔



حقیقتاً ہمارے ساتھ تو یوں ہوا کہ ایک **ولی کامل** کی توجہ اور **دعوت اسلامی** کے مَدَنی ماحول نے ہمارے دل میں ہلچل پیدا کی اور کچھ اسلامی بھائی ہماری وابستگی کا سبب بنے اور انفرادی کوشش کے ذریعے یہ مَدَنی سوچ عطا کی کہ ہم جیسے کمزور ناتواں، گناہوں بھری زندگی گزارنے والوں کیلئے مَدَنی ماحول بہت بڑا سہارا ہے **بس ہم اپنی آخرت سنوارنے کے مقدّس جذبے کے ساتھ گناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن لے کر اس مَدَنی ماحول کی طرف بڑھے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل اسی کے ہو کر رہ گئے۔**

### مَدَنی احتساب

ہم میں سے ہر ایک کو غور کرنا چاہئے کہ کہیں ایسا تو نہیں! کہ ہم جس مَدَنی مقصد کو لے کر اس مَدَنی ماحول کے قریب ہوئے تھے، آج نادانستہ اس کو بھولتے جا رہے ہیں۔

**میٹھے میٹھے اسلام بھائیو!** اگر یہ شکایت عام ہو جائے! کہ **نیکیوں** میں دل نہیں لگتا، نمازوں میں لُطف نہیں ملتا، دل **تلاوت قرآن** کی طرف مائل نہیں ہوتا، **سُنّتوں** پر عمل میں سستی رہتی ہے، **مَدَنی فائلوں** میں سفر نہیں ہوتا، **مدرسے** میں حذر نہیں آتا، **نمازِ فَجْر** کیلئے اٹھنا نہیں جاتا، **اجتماع** میں بھی زبردستی آتا ہوں، میں **روحانیت** نام کے کوئی شی اپنے اندر نہیں پاتا۔ پہلے نیکیوں میں لذت ملتی تھی، اب نہیں ملتی، پہلے **نعتوں** میں رونا بھی آتا تھا، مگر اب دل کی سختی کے باعث، رونا بھی نہیں آتا وغیرہ وغیرہ۔

### ذمہ دار متوجّہ ہوں

بعض اسلامی بھائی (اللہ عزوجل نہ کرے) اگر یہ محسوس کریں کہ مسجد میں مدرسہ نہ لگے یا **تعداد کم** ہو جائے، تو دلِ ادا اس ہو جائے، مگر نماز میں دل نہ لگے یا **جماعت** چھوٹے پر کم ہونے والی نیکیوں پر کوئی رنج طاری نہ ہو۔ حلقے میں **بدمزگی** ہو جانے پر فکر مند تو ہوں، مگر زبان سے **فضول باتیں** نکلیں یا (معاذ اللہ عزوجل) بد رنگا ہی ہو جائے تو فکر دُور کی بات **ساتھ پر شکن** بھی نہ آئے، **مَدَنی کام** میں کمی پر رنجیدہ تو ہوں، مگر عمل میں سستی سے ہونے والی **بربادی** اور **تباہی** پر دھیان نہ ہو، کوئی ذمہ دار ناراض ہو جائے، تو پریشان ہو جائیں، مگر اللہ و رسول عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کے رنج و غم سے خود کو محروم پائیں تو سمجھ لینا چاہئے! شاید چند **سُنّتوں** پر عمل کرنے اور **دینی کام** کی

گہما گہمی میں ہم اپنا احتساب بھولتے جا رہے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علاقے میں مَدَنی کام کم ہونے کے باعث یقیناً دل کڑھنا چاہئے، مگر اس کے ساتھ اپنے مَدَنی مقصد کی جانب بھی دھیان رکھنا چاہئے۔ جسے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ایک جملے میں سُمو دیا ہے۔۔۔ (یعنی) مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ایسا نہیں ہونا چاہئے! کہ نیک بنانے کا جذبہ تو برقرار رہے، مگر نیک بننے کا جذبہ کم ہو جائے۔

### حکمت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کسی بھی کام کی پختگی کیلئے اس کے ذمہ داران کا خود مضبوط و باحوصلہ ہونا بہت ضروری ہے۔ جیسا ان کے ذریعے ہونے والا کام پائیدار و دیرپا ہوگا۔ اسی لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ”مَدَنی انعامات“ کے ذریعے ہمیں مضبوط کر کے تمام تر مذہبی امور کو دوام بخشنے کی کوشش فرمائی ہے۔

### شریعت و طریقت

یاد رکھیں! ہم ایک ایسی مذہبی تحریک سے وابستہ ہیں۔ جس میں شریعت و طریقت دونوں کا رنگ اپنی برکتیں بکھیر رہا ہے۔ آج یہاں موجود اسلامی بھائی یا تو امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہیں یا طالب، ورنہ اہل محبت یقیناً ہیں اور یہ مذکورہ صورتیں، مرید و طالب ہونا یا صحبت کرنا، کسی بھی ولی کامل سے فیض لینے کا مضبوط ذریعہ ہے۔ یہ مَدَنی انعامات ایک امیر کے احکامات ہی نہیں! بلکہ ایک ولی کامل کے ارشادات بھی ہیں۔ جن کا مقصد اپنے مریدین، طالبین، محبین اور تمام امتِ مسلمہ میں خصوصی نکھار پیدا کرنا ہے۔

### اہل اللہ عزوجل

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ”نیکی کی دعوت“ عام کرنے کے منصب کو اگر ہم سمجھنے کی کوشش کریں تو اولیاءِ کرام رحمہم اللہ کی مبارک زندگیوں پر غور کرنے سے پتا چلتا ہے کہ جب بھی دین میں مختلف فتنے پیدا ہوئے، باطل عقیدوں کی دعوت اور بد اعمالیاں عام ہونے لگیں اور نتیجتاً لوگ نیکی کے راستے سے دُور ہونے لگے تو اللہ عزوجل نے دینِ اسلام میں پیدا کئے گئے بگاڑ کو ختم کرنے اور محبوبِ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو زندہ کرنے کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ کو ضرور بھیجا۔



جتنے بھی اولیائے کرام نیکی کی دعوت کا فیض عوام الناس کو دینے کیلئے تشریف لائے، ان سب کا طریقہ یہی رہا کہ گناہوں بھری زندگی گزارنے والے شخص میں اپنی نگاہ ولایت سے مدنی انقلاب برپا فرمایا، جس کی بَرَکت سے وہ، ان ولی کامل کے ہاتھوں پر تائب و مرید ہو کر تربیت کے مراحل طے کرنے لگا اور پھر اللہ عزوجل کے ولی نے اسے اپنے رنگ میں رنگا اور سنتوں کا جذبہ اور عبادت کا شوق، دین کے دَرِّد کے ساتھ عطا فرما کر، حسب مراتب اسے کسی ”ذمہ داری کا قاج“ پہنا کر حکم دیا! کہ جاؤ اور مدنی انعامات کے عامل بن کر مدنی قافلوں میں سفر کے ذریعے انفرادی کوشش کرتے ہوئے لوگوں تک ”نیکی کی دعوت“ پہنچا کر انہیں اسی مدنی رنگ سے رنگدو جس رنگ سے میں نے تمہیں رنگا ہے تاکہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کا سلسلہ جاری و ساری رہے۔ یہی وہ طریقہ ہے جس سے آج تک ”مذہب اسلام“ کو بقاء حاصل ہے۔

### شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

آج کے اس پُر فتن دور میں بھی اللہ عزوجل نے ایک ولی کامل کو اُمت کی اصلاح کیلئے منتخب فرمایا۔ جسے دنیائے اہلسنت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے نام سے پکارتی ہے۔ ان کا طریقہ بھی سلف صالحین و اولیائے کاملین رحمہم اللہ کے طریقے کے مطابق ہے۔

### نگاہ ولایت

لاکھوں مسلمان بالخصوص نوجوان جو گناہ کی بدبو اپنے اندر بسائے زندگی گزار رہے تھے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی نگاہ ولایت سے انہیں نیکیوں اور عبادتوں کی خوشبو سے معطر کر دیا اور اپنے ذریعے سے سرکار بغداد حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی غلامی کا پٹا عطا فرما کر، انہیں اپنے رنگ سے رنگا اور سنتوں کی محبت اور دین کا دَرِّد عطا فرمایا۔

### مدنی رنگ

جس طرح اولیاء کرام اپنے متعلقین (یعنی تعلق رکھنے والوں) کو مختلف ذمہ داریاں عطا فرماتے ہیں۔ اسی طرح امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے نظر کرم فرما کر مذہبِ مہذب اہلسنت کی تقویت کیلئے مرکزی مجلس شوریٰ، انتظامی کابینات و مجالس کا ایک مضبوط مدنی نظام عطا فرمایا اور اپنی نگاہ ولایت سے منتخب فرما کر کسی بھی سطح پر مدنی کام کی ذمہ داری کا مدنی قاج عطا فرماتے ہیں اور وہ مدنی انعامات سے معطر معطر سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر اور انفرادی کوشش کے ذریعے لوگوں کو مدنی رنگ میں رنگنے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

میٹھ میٹھ۔ اسلامی بھائیو! ہم میں سے جس نے کسی بھی ذمہ داری کا ”مَدَنی تاج“ سجا رکھا ہے، کاش! ہر ایک اپنے فرائض منجھی کو سمجھتے ہوئے اس کا حق ادا کرنے میں مصروف ہو جائے۔ اگر ہم چاہتے ہیں! کہ رہتی دنیا تک قرآن و سنت کی دعوت عام ہو اور بدعتیہ کی وجہ عملی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ہمیں روحانیت بھی حاصل ہو تو اس کے لئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مَدَنی انعامات کے مطابق اللہ عزوجل کی رضا کیلئے لازمی عمل کرنا ہوگا۔

### جذبہ عطار دامت برکاتہم عالیہ

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں! جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فلاں اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کا مَدَنی انعامات پر عمل ہے تو دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہو جاتا ہے۔

### مَدَنی نصیحت

مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ مَدَنی انعامات کے مطابق زندگی گزارنا چونکہ دنیا و آخرت کے بے شمار فوائد پر مشتمل ہے۔ لہذا شیطن اس بات کی بھرپور کوشش کرے گا کہ آپ کو استقامت نہ ملے۔ مگر آپ ہمت نہ ہاریں اور مہربانی فرما کر دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کرنے کی ترغیب دلاتے رہیں۔ دو یا ایک بار کہنے سے اگر کوئی عمل نہ کرے تو مایوس نہ ہو جایا کریں، بلکہ مسلسل کہتے رہیں، کانوں میں بار بار پڑنے والی بات (إِنْ شَاءَ اللَّهُ عزوجل) کبھی نہ کبھی دل میں بھی اُتر ہی جائے گی۔

### ثواب جاریہ

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں، یاد رکھیں اگر ایک اسلامی بھائی نے آپ کے سمجھانے پر عمل شروع کر دیا، تو إِنْ شَاءَ اللَّهُ عزوجل آپ کیلئے ثواب جاریہ ہو جائے گا۔ آپ کو سکونِ قلب حاصل ہوگا اور إِنْ شَاءَ اللَّهُ عزوجل آپ کے علاقے میں قرآن و سنت کا مَدَنی کام نہ صرف چلے گا بلکہ دوڑے گا، نہیں نہیں اس کے تو پر لگ جائیں گے اور بے ساختہ مدینہ منورہ کی طرف اُڑنا شروع کر دیں گے اور إِنْ شَاءَ اللَّهُ عزوجل دونوں جہاں میں آپ کا بیڑا پار ہوگا۔

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت پنالے کوئی نہیں بھروسہ اے بھائی زندگی کا



سیٹھ سیٹھ اسلام بھائیو ! آپ کے پاس کوئی دینی منصب ہو یا نہ ہو، آپ نے داڑھی، عمامہ شریف اور مدنی لباس کو اپنایا ہو یا نہیں، یا آج پہلی مرتبہ ہی ان مدنی انعامات کے ذریعے دعوت اسلامی کے مدنی ماحول کی برکتوں سے آشنا ہو رہے ہوں۔ آپ بھی مدنی انعامات کے مطابق با آسانی عمل کر سکتے ہیں۔ یاد رکھئے ! ہم کتنے ہی مصروف ہوں اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے سے نہ ہمارے دنیوی کام کاج متاثر ہو سکے، نہ تعلیم میں خرچ ہوگا اور نہ ہی ہمارے گھربار اور کاروبار کے معاملات میں رکاوٹیں ہوں گی۔ بلکہ اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل رکاوٹیں دور ہوگی۔ کیونکہ مدنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والوں کیلئے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ بڑی پیاری پیاری دعائیں ارشاد فرماتے ہیں۔۔۔

### دعائے عطار دامت برکاتہم العالیہ

اللہ عزوجل آپ کو مدینہ منورہ کے سدا بہار پھولوں کی طرح مسکراتا رکھے۔ کبھی بھی آپ کی خوشیاں ختم نہ ہوں۔ حیات و نعمات، برزخ و سکرَات اور قیامت کے جاں سوز لمحات میں ہر جگہ مسرتیں اور شادمانیاں نصیب ہوں۔ اللہ عزوجل آپ کی اور تمام قبیلے کی مغفرت کرے اور جَنَّتُ الفردوس میں آپ کو اپنے میٹھے میٹھے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا جوار عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صلی اللہ علیہ وسلم

اس طرح غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا و آخرت کی بہتری کے خواہش مند ہر مسلمان کا ان مدنی انعامات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدنی انعامات پر عمل میں دشواری کی ایک وجہ اس کا مشکل محسوس ہونا بھی ہے۔ اس لئے شیطان کی کوشش ہوتی ہے کہ کوئی رسالہ ”مدنی انعامات“ پڑھ نہ سکے اور یہ دوسرے ڈالتا ہے کہ یہ تو بہت مشکل ہے۔ میں ۷۲ مدنی انعامات کے مطابق کس طرح عمل کر سکتا ہوں۔ اس طرح وہ کارڈ حاصل اور پُر کرنے سے روک لیتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ شیطان کا خطرناک وار ہے۔ (جو ہمیں نیکیوں بھری زندگی گزارنے سے محروم کرنا چاہتا ہے) اگر ہم کچھ توجہ دیں اور ان ”مدنی انعامات“ پر غور کریں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ ان کے مطابق عمل کرنا مشکل نہیں بلکہ آسان ہے۔

کیونکہ ہمیں روزانہ ”۷۲“ مدنی انعامات پر عمل نہیں کرنا بلکہ روزانہ صرف ”۴۷“ مدنی انعامات پر عمل کرنا ہے (جس میں پہلا دوسرا درجہ ۱۶، اور تیسرا درجہ ۵ مدنی انعامات پر مشتمل ہے۔ ابتدا چاہیں تو چند مدنی انعامات پہلے درجے اور چند دوسرے درجے سے چن کر ان کے مطابق عمل شروع کیا جاسکتا ہے) ”۹“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں، جن پر پورے ہفتے میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”۴“ مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر مہینے میں ایک بار عمل کرنا ہے۔ ”۵“ مدنی انعامات پر بارہ ماہ میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے اور ”۷“ مدنی انعامات تو ایسے ہیں جن پر عمر بھر میں صرف ایک بار عمل کرنا ہے۔

## مدنی انعامات کا مدنی جائزہ

### وسوسوں کی کاٹ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئیں ہم شیطان کے تمام وساوس کو دور کرتے ہوئے غور کریں! کہ کیا یہ مدنی انعامات اضافی اعمال ہیں۔ اصل میں شیطان یہ محسوس کرواتا ہے کہ اتنا عمل کرتے ہیں، مدنی ماحول سے وابستگی کے سبب تنظیمی کاموں میں مصروف بھی رہتے ہیں، پھر مزید مدنی انعامات پر عمل کیوں ضروری ہے۔ تو بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! دراصل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ یہ مدنی انعامات اضافی نہیں بلکہ ان ”۷۲“ مدنی انعامات میں سے۔۔۔ ”۴۱“ مدنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں جو شرعی طور پر مسلمان پر لازمی ہیں اور ان پر توجہ دے کر اپنا معمول نہ بنانے پر آخرت میں شدید پکڑ کی وعید ہے۔



(جیسا کہ فرائض و واجبات کی ادائیگی اور حرام کردہ چیزوں سے اجتناب نیز کچھ مدنی انعامات سنتوں اور مستحبات پر مشتمل ہیں۔) ان ۳۱ مدنی انعامات میں سے چھ مدنی انعامات نماز سے متعلق ہیں (مثلاً پانچوں نمازیں پہلی صف میں، باجماعت، خشوع و خضوع کی سعی کے ساتھ ادا کرنا سنت قبلہ اور نوافل بعدیہ وغیرہ کی عادت بنانا)۔ **پانچ مدنی انعامات** زبان اور نگاہ کی حفاظت کے طریقوں پر مشتمل ہیں (مثلاً نگاہیں جھکائے چلنا، فضول گوئی کی عادت نکالنے کے لئے ضروری گفتگو بھی کم لفظوں میں یا لکھ کر کرنا وغیرہ)۔

**سیٹھ سیٹھ اسلام بھائیو!** معلوم ہوا اگر ہم مدنی ماحول سے وابستہ نہ بھی ہوتے پھر بھی نماز تو پڑھنی ہی تھی اور بدنگاہی سے بچنا بھی لازمی تھا۔ الحمد للہ عزوجل مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت و امت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت طریقہ کار نے مزید آسانی فرمادی ہے۔ **چھ مدنی انعامات** پڑھ کر یاد رکھنے سے متعلق ہیں۔ (مثلاً بہار شریعت اور منہاج العابدین کے ابواب کا مطالعہ وغیرہ) اس طرح یہ **سترہ مدنی انعامات** ہوئے۔

مزید ۲۴ **مدنی انعامات** کے ذریعے امیر اہلسنت و امت برکاتہم العالیہ نے ہماری بے توجہی کی طرف مزید توجہ دلانے کی مدنی کوشش فرمائی ہے (مثلاً راز کی بات کی حفاظت، جھوٹ، غیبت، پھغلی، حسد، تکبر اور وعدہ خلافی وغیرہ سے خود کو محفوظ رکھنا)۔ یوں یہ **اکتالیس مدنی انعامات** ہوئے۔

”۱۲“ **مدنی انعامات کے ذریعے امیر اہلسنت و امت برکاتہم العالیہ نے ہم میں اخلاقی نکھار پیدا کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔**

جیسے غصہ آجانے پر چپ سادھ کر درگزر سے کام لینا، جی کہنے کی عادت ڈالنا، دوسرے کی بات سننے کے بجائے اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنا، ٹوٹکار سے بچتے ہوئے آپ جناب سے گفتگو کی عادت ڈالنا، **فہمہ** لگانے سے گریز کرنا، فضول بات نکلنے پر **استغفار** یا **دُرود شریف** پڑھنا، ہفتے میں کم از کم ایک مریض یا ڈکھی کی گھریا اسپتال جا کر **غمخواری** کرنا نیز گھر میں مدنی ماحول بنانے کے لئے ۱۵ **مدنی پھول** وغیرہ کے مطابق معمول بنانا۔

جیسا کہ گھر میں آتے جاتے بلند آواز سے سلام کریں، والد یا والدہ کو آتادیکھ کر تعظیماً کھڑے ہو جائیں، اسلامی بھائی والد صاحب کا اور اسلامی بہنیں ماں کا ہاتھ چوما کریں (حدیث پاک میں ہے، کہ جس نے اپنی ماں کے پاؤں کو چوما اس نے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا)، والدین کے سامنے آواز دھیمی رکھیں، ان سے آنکھیں ہرگز نہ ملائیں، ان کا سونپا ہوا ہر وہ کام جو خلاف شرع نہ ہو فوراً کر ڈالیں، گھر میں کتنی ہی ڈانٹ بلکہ مار بھی پڑے، صبر صبر اور صبر کیجئے، اپنے گھر والوں کی دنیا و آخرت کی بہتری کے لئے دل سوزی کے ساتھ دعا بھی کرتے رہیں کہ **دعا مومن کا ہتھیار ہے۔**

## ولی کامل

سبحان اللہ وجل امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر حکمت تربیتی مَدَنی پھولوں کی مہک سے محسوس ہوتا ہے، کہ اگر والدین یہ چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد نافرمانی چھوڑ کر فرمانبردار بن جائے، تو انہیں اپنی اولاد کو **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ کر دینا چاہئے تاکہ وہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو کر والدین کے اطاعت گزار اور باادب بن جائیں۔ (یعنی امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے انداز تربیت سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ چاہتے ہیں کہ آج کا مسلمان ایسا باکردار ہو کہ انہیں کسی بھی زاویے سے پرکھا جائے تو یہ بہتر ہی نظر آئیں۔)

**الحمد للہ عزوجل ”۱۹“ مَدَنی انعامات میں ایسے انعامات بھی ہیں، جو مَدَنی ماحول کی برکت سے تنظیمی طور پر پہلے ہی سے نافذ ہیں اور جن کے بارے میں ماہانہ کارکردگی لینے کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ جس کی وجہ سے الحمد للہ عزوجل اکثر مَدَنی انعامات پر ہمیں عمل کرنے کا موقع بھی ملتا ہے۔**

جیسا کہ روزانہ دو دُوس دینا یا سننا، کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو مَدَنی انعامات اور مَدَنی قافلے کیلئے قریب دالانا، مَدَنی ماحول میں کم از کم دو گھنٹے صرف کرنا، **مدوۃ المدینہ** (بالغان) میں پڑھنا یا پڑھانا اور فارغ ہوتے ہی عشاء کی نماز سے دو گھنٹے کے اندر گھر پہنچنا، چند ایک کی دوستی سے بچنا، مرکزی مجلس شوریٰ اور نگران کی **اطاعت** کرنا، کسی سے **اختلاف** کی صورت میں دوسروں پر اظہار نہ کرنا، جو مَدَنی ماحول سے دُور ہو گئے ان کی **وابستگی** کیلئے کوشش کرنا اور دورانِ گفتگو دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال نیز تلفظ کی دُرستی کیلئے کوشش کرنا۔



(ہفتے میں ایک بار) اجتماع میں اول تا آخر شرکت، رات اعتکاف، بعد اجتماع ملاقات، علاقائی دورے میں شرکت، نیکی کی دعوت پر مشتمل مکتوب روانہ کرنا، کیسیٹ اجتماع اور چوک اجتماع میں شرکت۔

(مہینے میں ایک بار) روزانہ مدنی انعامات کا کارڈ یا فارم پُر کر کے ہر ماہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروانا۔ مدنی قافلے میں تین دن کیلئے سفر کرنا، کم از کم ایک کو ترغیب دلا کر مدنی انعامات کا کارڈ پُر کرنے کیلئے قیاد کرنا اور مدنی قافلے میں سفر کروانا۔ بارہ ماہ میں تیس دن کیلئے اور عمر بھر میں کم از کم یکمشت بارہ ماہ کے لئے سفر کرنا۔

## بروز قیامت

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ان مدنی انعامات کا نفاذ اتنا مشکل نہیں جتنا محسوس ہوتا ہے۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں مدنی کام میں ترقی، اخلاقی تربیت اور تقویٰ ملے اس غرض سے میں نے مدنی انعامات کا سلسلہ شروع کیا۔ اگر ہم اخلاص کے ساتھ کوشش کریں، تو ان مدنی انعامات پر با آسانی عمل کر سکتے ہیں۔ سپذنا ابراہیم بن ادرہم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ”جو عمل دنیا میں جتنا دشوار ہوگا، بروز قیامت میزان میں اتنا ہی زیادہ وزن دار ہوگا۔“

جب ہم ہمت کر کے مدنی انعامات کے مطابق عمل شروع کریں گے تو ہو سکتا ہے ابتداً مشکل محسوس ہو۔ مگر پھر بتدریج اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آسان ہو جائے گا۔ ہر مشکل کام کا یہی اصول ہے۔

اگر ہم آئندہ صفحات پر دیئے ہوئے مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کے طریقے کے مطابق زندگی کے شب و روز گزارنے کی کوشش فرمائیں گے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آسانی کے ساتھ ان مدنی انعامات کی برکتیں حاصل کر سکیں گے۔

مدنی انعامات کی وضاحتوں اور رعایتوں سے متعلق سوالات کے جوابات کے لیے تنظیمی طور پر چند قاعدے مقرر کئے گئے ہیں۔

(ان کی مدد سے اکثر سوالات کے جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

(۱) بعض مدنی انعامات چند جزیات پر مشتمل ہیں۔

مثلاً: تہجد، اشراق، چاشت اور اوابین والامدنی انعام، اس مدنی انعام میں ۷ جزیات ہیں، لہذا ایسے مدنی انعامات پر لِّلَاكُنْ حُكْمُ الْكُلِّ (یعنی اکثر کل کا حکم رکھتا ہے) کے تحت اکثر جزیات یعنی ۳ جزیات پر عمل ہونے کی صورت میں تنظیمی طور پر عمل مان لیا جائے گا۔ (اکثر سے مراد آدھے سے زیادہ مثلاً ۱۰۰ میں سے ۵۱ اکثر کہلائے گا۔)

(۲) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں، جن پر کسی دن عمل نہ ہونے کی صورت میں دوسرے دن عمل کیا جاسکتا ہے۔

مثلاً: چار صفحات فیضانِ سنت، ۳۱۳ بار دُرودِ پاک پڑھنے یا کنز الایمان شریف سے کم از کم ۳ آیات کی تلاوت بمعہ ترجمہ و تفسیر کرنے سے محرومی رہی۔ اس صورت میں جتنے دن ناغہ ہوا، بعد والے دنوں میں رہ جانے والے دنوں کا حساب لگا کر اتنی ہی مرتبہ عمل کرنے پر عمل مان لیا جائے گا۔

(۳) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر عمل کی عادت بنانے میں وقت لگتا ہے۔ مثلاً: قہقہہ لگانے، ٹوٹکار سے بچنے اور نگاہیں جھکا کر چلنے کی عادت بنانے والے مدنی انعامات، ایسے مدنی انعامات پر زمانہ کوشش کے دوران عمل مان لیا جائے گا۔

(۴) بعض مدنی انعامات ایسے ہیں جن پر صحیح عذر (یعنی حقیقی مجبوری) کی بنا پر عمل کی کوئی صورت نہ ہو یا اس دوران دوسرے مدنی کام میں مشغولیت ہے۔

مثلاً: نگران وغیرہ دیگر مدنی کاموں میں مصروفیت کے باعث مدرسۃ المدینہ (بالغان) وغیرہ میں شریک نہ ہوں یا والدین کی وفات یا ان کی دوسرے شہر میں رہائش کی صورت میں دست بوسی اور آن پڑھ ہونے کے باعث لکھ کر بات کرنے والے انعام وغیرہ سے محرومی ہے یا شہر سے باہر ہونے کی صورت میں گھر میں مدنی ماحول بنانے والے انعام پر عمل و دیگر مدنی کاموں میں شامل نہ ہو سکیں تو بھی تنظیمی طور پر ان انعامات پر عمل مان لیا جائے گا۔

(بشرط وہ شہر میں ہوتے ہوئے ان مدنی کاموں میں شمولیت کی سعادت پاتے ہوں۔)



## مدنی انعامات پر آسانی سے عمل کرنے کا مدنی طریقہ

۳۷	یومیہ مدنی انعامات
۹	ہفتہ وار مدنی انعامات
۴	ماہانہ مدنی انعامات
۵	سالانہ مدنی انعامات
۷	عمر بھر کے مدنی انعامات
۷۲	کل مدنی انعامات

شیخ طریقت امیر اہلسنت ابوبلال مولانا محمد الیاس عطار قادری رحمہ اللہ دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ ”۷۲“ مدنی انعامات پر عمل کرنے کا جذبہ رکھنے والے اسے ضرور پڑھیں۔

### یقیناً ہر عمل میرا قری نظروں سے قائم ہے۔۔۔

شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں جو کوئی ان مدنی انعامات کے مطابق اخلاص کے ساتھ اللہ عزوجل کی رضا کیلئے عمل کرے گا تو وہ **اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ** کا پیارا بن جائے گا۔

### یاد رکھیں!

موت تمام تر سختیوں سمیت پیچھا کئے چلی آ رہی ہے۔ عنقریب مرنا، اندھیری قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا پڑے گا۔

**یقیناً وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو مرنے سے قبل موت کی تیاری کر لیتے ہیں**  
**کاش! ہم اپنا روزانہ کا معلوم اس طرح بنالیں۔**

### سوتے وقت

اللہ و رسول عزوجل صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل و کرم سے اگر ہم روزانہ سونے سے قبل ہر وقت (۱) **بلوُضو** رہنے کی نیت کے ساتھ **وُضو** کر کے، (۲) **صَلٰوۃُ التَّوْبَةِ** (۳) **آیۃُ الْکُرْسٰی**، تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا، سونے کی دعا اور سوتے وقت پڑھنے کے اور اد وغیرہ پڑھ کر (۴) یکسوئی کے ساتھ **حُکْمِ مَدِیْنَةِ** (یعنی آج مدنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے مطابق کارڈ پُر کریں) اور (۵) **سُنَّتِ بَکْس** جس میں (آئینہ، سرمہ، کنگھا، سوئی دھاگہ، مسواک، تیل اور قینچی) موجود ہو سر ہانے رکھ کر سنت کی نیت سے چٹائی اور نہ ہونے کی صورت میں زمین پر سو جائیں اور مدینے کی یادوں میں کھوجائیں۔

ممکن ہو تو پا جائے یا شلوار پر ایک چادر تہہ بند کی طرح باندھ لیں تاکہ نیند کے عالم میں بھی پردے میں پردہ رہے۔ گھر سے باہر بھی اس کی عادت بنائیں۔ ایک تکیہ پر دو یا ایک چادر میں بھی دو اسلامی بھائی ہرگز نہ سوائیں۔ ہمیشہ دو اسلامی بھائیوں کے درمیان کم از کم چار فٹ کا فاصلہ رکھیں ممکن ہو تو کوئی چیز بیچ میں رکھ لیں، مگر ایسا بیک نہ رکھیں، جس میں کوئی کتاب یا تحریر ہو، دوسرے کے پاؤں اس طرف ہونے کا اندیشہ ہو تو **سنت بکس** بھی وہی سر ہانے رکھیں، جس کے اوپر یا اندر کسی قسم کی تحریر یا لیلبل وغیرہ نہ ہو اسی طرح تعویذ اور جیب کی تحریر نکال کر محفوظ جگہ پر رکھ دیں تاکہ کسی اور سونے والے کے پاؤں اس طرف نہ ہوں۔ آپ کے پاؤں بھی کسی تحریر کی طرف تو نہیں ہو رہے، یہ غور کر لیا کریں اور ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھا کریں۔

با ادب با نصیب      بے ادب بے نصیب

### صبح صادق

کاش صبح صادق سے آدھا گھنٹہ قبل بیدار ہو کر بستر اور لباس ہمیشہ تہہ کر کے رکھنے کی نیت کے ساتھ تہہ کر لیں پھر (۶) **تَحِيَةُ الْوُضُو** کی نیت کے ساتھ **تَهَجُّد** ادا فرما کر (۷) اذان و اقامت کے وقت خاموش رہ کر جواب دیں (دن بھر میں کم از کم ایک بار الگ سے تحیۃ الوضو، تحیۃ المسجد پڑھنے ہی پر عمل مانا جائے گا) پھر (۸) **صدائے مدینہ** لگاتے ہوئے کم از کم کسی ایک کو اپنے ساتھ مسجد میں لا کر (۹) **سنت قبلیہ** ادا فرمائیں۔

### نماز فجر

(۱۰) پھر پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ (۱۱) **خُشُوع و خُضُوع** کی کوشش کرتے ہوئے نماز فجر ادا فرمائیں۔ بعد نماز پورے آداب کا خیال رکھتے ہوئے دعاء مانگیں۔ بعد نماز تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا اور آیتہ الکرسی پڑھ لیں، پھر ہو سکے تو (۱۲) **فیضان سنت** سے کم از کم دو درس دینے یا سننے کی نیت سے (۱۳) **پردے میں پردہ** کے اہتمام کے ساتھ درس میں شرکت فرمائیں۔ (جتنی دیر ممکن ہو دو زانو سر جھکا کر بیٹھیں اور ہمیشہ درس و بیان میں اسی طرح بیٹھنے کی کوشش فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی درخواست کریں مگر اصرار نہ فرمائیں۔)



دُوس سے فراغت کے بعد کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو (۱۴) انفرادی کوشش کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات کی **ترویغ** دلائیں۔ (تا کہ صبح ہی سے ہمارا ذہن انفرادی کوشش کیلئے تیار ہو جائے) پھر (۱۵) عمامہ شریف، زلفیں، **سنت کے مطابق** آدھی پنڈلی تک سفید کرتا، سامنے کی جیب میں نمایاں مسواک اور ٹخنوں سے اونچے پانچوں پر سارے دن عمل کی ٹیٹوں کا عزم لے، (۱۶) کم از کم ۳ آیات **کنز الایمان** شریف بمع ترجمہ و تفسیر (اگر خزانہ العرفان پڑھنا دشوار معلوم ہوتا ہو تو مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا ”نور العرفان“ پرہیں کہ کافی آسان ہے اور یہ کنز الایمان ہی کی تفسیر ہے) اور (۱۷) سنی عالم کی کسی **اسلامی کتاب اور چار صفحات فیضانِ سنت** کے پڑھنے یا سننے کا سلسلہ **پودے** میں **پردہ** کا اہتمام کرتے ہوئے رکھیں۔

## آورد و وظائف

پھر (۱۸) **شجرہ شریف** سے چند آورد کم از کم ۷۰ بار استغفار، لا اِلهَ اِلَّا اللہ ۶۶ بار، پھر تین بار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور (۱۹) بار **مٹ آنکھیں** بند کر کے ۳۱۳ مرتبہ دُرود شریف پڑھ لیں۔ (یہ زندگی بھر کیلئے معمول بنالیں) (۲۰) جس **نگراں** کے بھی ماتحت ہیں ہمیشہ ان کی اطاعت فرمائیں۔

## مسجد میں احتیاط

جب تک مسجد میں رہیں تو زبان کی حفاظت کے پیش نظر **فضلِ مدینہ** سے محقق ان چند مدنی انعامات کے نفاذ میں ہی عافیت ہے۔ مثلاً: (۲۱) ضروری بات بھی **کم لفظوں** میں، (۲۲) **اشادے** سے یا کم از کم چار بار لکھ کر (۲۳) نظریں جھکا کر، سامنے والے کے چہرے پر **نگاہیں** گاڑے بغیر گفتگو کرنے کی عادت ڈالیں۔ اس کیلئے کم از کم بارہ **مٹ روزانہ فضلِ مدینہ کا عینک** استعمال مفید ہے۔ (۲۴) دورانِ گفتگو دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات کا استعمال اور **تلفظ** کی دُرستی کیلئے بھی کوشش فرمائیں۔ (۲۵) ہنسنے اور **قہقہہ** لگانے سے ہر صورت بچیں۔

(۲۶) آپ جناب اور جی کہنے کی عادت ڈالنے اور (۲۷) بات سمجھ میں آنے کے باوجود سوا الیہ انداز میں ”ہیں؟“ یا ”کیا؟“ کہنے اور دوسروں کی بات سننے کے بجائے اس کی بات سمجھ کر اپنی بات شروع کرنے کی عادت نکالنے اور (۲۸) سلام کا جواب اور چھینکنے والا الحمد للہ عزوجل کہے، تو اس کے جواب میں بِرُحْمَکَ اللہ اتنی آواز سے کہنے، کہ وہ سن لے اور (۲۹) آئندہ کی ہر جائز بات کے ارادے پر اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل، مزاج پُرسی پر شکوہ کے بجائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال، کسی نعمت کو دیکھ کر مَا شَاءَ اللہ عزوجل کہنے کی نیت کے ساتھ (۳۰) اشراق و چاشت ادا فرمائیں۔

**جیسا کہ** (فیضانِ سنت میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ”کہ جو فجر کی نماز باجماعت پڑھ کر فِکْرُ اللہ عزوجل کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا پھر دو رکعتیں پڑھے تو اسے پورے حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ لیکن اللہ عزوجل کتنا آسان نُسبہ ہے۔ حج و عمرہ کا ثواب لوٹنے کا، پھر بھی جو سستی کرے تو مقدر ہی کی بات ہے۔ ہمارے بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم عموماً نمازِ اشراق ادا کر کے ہی مسجد شریف سے دولت خانے پر تشریف لے جاتے تھے؟ کبھی کبھی ہمیں بھی بلکہ ہمیشہ ہی اس سنت کو ادا کرنا چاہئے۔“

### حکمتِ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للہ عزوجل امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیسی پیاری حکمت کے ساتھ ہمیں ”مَدَنی انعامات“ کے ذریعے نمازِ اشراق تک رُکنے کی میٹھی سنت ادا کرنے اور حج و عمرہ کا ثواب حاصل کرنے کا آسان طریقہ عطا فرمایا ہے۔ اس طرح ہم تھوڑی سی توجہ دینے سے اپنے دِن کا آغاز اللہ عزوجل اور بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا کیلئے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی خواہش کے مطابق کر سکیں گے اور اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ان کے عطا کردہ ”مَدَنی انعامات“ میں سے تیس مَدَنی انعامات دِن کے شروع ہوتے ہی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

### گھر میں مَدَنی ماحول

(۳۱) پھر آنکھوں پر قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے حتی الامکان نیچی لگاہیں کئے گھر پہنچیں اور (۳۲) گھر میں مَدَنی ماحول بنانے کے ”پنڈز“ مَدَنی پھولوں کے مطابق اپنا معمول رکھیں۔ ہمیشہ مدرّسے، اسکول، کالج، دوکان یا نوکری وغیرہ کے لئے جاتے ہوئے (۳۳) عام مسلمانوں کو سلام کرتے، نیچی لگاہیں کئے اگر دُرودِ پاک پڑھتے ہوئے پہنچیں تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل تقریباً ۱۲ منٹ میں کم از کم ۳۱۳ مرتبہ دُرود شریف پڑھنے میں کامیاب ہو سکتے



مزید پورے دن ان بقیہ مَدَنی انعامات پر عمل کی کوشش کریں (۳۴) مثلاً نامحرم رشتے داروں نیز بھابی سے بھی پردے کی احتیاط لازمی فرمائیں اور (۳۵) اپنے گھر کے برآمدوں سے بلا ضرورت باہر اور دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بھی ہر صورت بچیں۔ نیز (۳۶) غصہ آجانے کی صورت میں پُپ سادھ لینے اور درگزر سے کام لینے (۳۷) فضول سوالات کرنے کی عادت نکالنے اور (۳۸) دوسروں سے استعمال کیلئے چیزیں مانگنے سے بچنے کے ساتھ، فلمیں ڈرامے، گانے باجے سننے، دیکھنے کی عادت نکالنے (۳۹) مذاق مسخری، طنز اور دل آزاری سے بچنے (۴۰) الزام تراشی، گالی گلوچ کرنے اور نام بگاڑنے سے بھی بچنے کی کوشش کریں (۴۱) قرض کی ادائیگی (۴۲) غیوب پر مطلع ہونے پر پردہ پوشی اور راز کی بات کی حفاظت کی عادت بنانے (۴۳) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد تکبر اور وعدہ خلافی سے خود کو بچانے (۴۴) اور عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی دل تائید نہ کرے بولنے سے بچنے کی کوشش بھی فرمائیں۔

### نمازِ عشاء

بعد مغرب حتیٰ الامکان سنت کے مطابق بیٹھ کر جمع پردے میں پردہ (۴۵) مٹی کے برتن میں کھانا تناول فرمائیں، پھر کم از کم ایک اسلامی بھائی کو اپنے ساتھ مسجد لے جا کر پہلی صف میں نمازِ عشاء ادا فرمائیں۔ بعد نماز (۴۶) کم از کم دو گھنٹے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں صرف کرنے کے جذبے کے تحت (۴۷) مَدْرَسَةُ الْمَدِينَةِ (بالغان) میں حاضری کی سعادت پا کر، مرکزی مجلسِ شوریٰ و گمراہوں کی اطاعت کرتے ہوئے، عشاء کی نماز سے دو گھنٹے کے اندر اندر گھر پہنچ جائیں۔

واسطہ میرے پیر و مرشد کا مجھ کو مٹھی بنا یا رب عزوجل

### یومیہ مَدَنی انعامات

اس طرح ہم اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل روزانہ کے مکمل ۴۷ مَدَنی انعامات حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ تمام ذمہ داران کو چاہئے! کہ اس مَدَنی طریقے کو تمام مساجد میں نافذ کرنے کی کوشش فرما کر خوب بڑکتیں حاصل کریں۔ اُمید ہے ہم سب مَدَنی انعامات کی دھو میں مچانے والوں میں اپنے آپ کو ضرور شامل رکھیں گے۔ (اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل)

## گاش ہم اپنا ہفتہ وار معمول کچھ اس طرح رکھیں

تمام اسلامی بھائی ہفتہ وار ۹ مَدَنی انعامات حاصل کرنے کیلئے ہر جمعرات پابندی کے ساتھ (۱) ہفتہ وار اجتماع میں حُجّی الامکان نگاہیں نیچی کئے مکمل بیان، ذکر و دعا اور صلوٰۃ و سلام میں شرکت فرمائیں۔ پھر (۲) کم از کم چار اسلامی بھائیوں سے ملاقات اور کم از کم ایک کا پتا و فون نمبر ضرور لیں اور ساری رات اعتکاف بھی فرمائیں۔

### بروزِ جمعہ

کم از کم ایک نیکی کی دعوت پر مشتمل (۹) مَدَنی مکتوب ضرور روانہ کریں۔ (اس کی ترکیب کیلئے مدّر سے میں لفافے، لکھنے کیلئے صفحات اور تربیتی شہر / گاؤں کے اسلامی بھائیوں کے نام و پتے اور فون نمبرز کی ڈائریاں موجود ہوں۔ تاکہ مکتوب روانہ کرنے میں آسانی رہے) جو نہیں لکھ سکتے یا جنہیں خط کا طریقہ نہیں آتا، انہیں طریقہ سکھائیں یا مختصر جامع انداز میں لکھ کر دیں۔ اسلامی بھائیوں میں یہ عادت ڈالنا بہت ضروری ہے مکتوبات کے معاملے میں اکثر اسلامی بھائی بہت گھبراتے ہیں، جبکہ اس کے بہت جلد اور اچھے نتائج نکلتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک اسلامی بھائی کی ذمہ داری مقرر ہوتا کہ وہ دوسرے ہی دن تمام مکتوبات پوسٹ کر دیے۔

### بروزِ سنیچر

کسی ایک کو سات لے جا کر (۴) چوک اجتماع میں شرکت فرمائیں۔

### بروزِ اتوار

(۵) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت فرمائیں یا کسی بھی دن اس کیلئے وقت نکالیں اور کسی بیمار یا دکھی کی گھر یا ہسپتال جا کر (۶) غمخواری کی سعادت بھی حاصل فرمائیں۔

### بروزِ پیر شریف

(۷) یا ہفتے میں کسی بھی ایک دن روزہ رکھ لیں اور مہینے کی ہر پہلی پیر کو چھ کلمے، ایمان مَفْضَل، ایمان مُجْمَل تکبیر تشریق اور تَلْبِیہ ضرور پڑھ لیں تاکہ یہ ہمیشہ یاد رہیں۔

### بروزِ منگل

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے (۸) بیان کی کیسیٹ بیٹھ کر توجہ سے سن لیں۔ (زہے نصیب ہفتہ وار کیسیٹ اجتماع شروع ہو جائے) کسی ایک منگل مَدَنی مذاکرہ کی کیسیٹ بھی سنیں اور بروز بدھ کم از کم ایک ایسے اسلامی بھائی جو پہلے مَدَنی ماحول میں تھے مگر اب نہیں آتے (۳) انہیں دوبارہ مَدَنی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کریں۔



الحمد للہ عزوجل اس طرح ہم ہفتہ وار نو مَدَنی انعامات با آسانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

## کاش ! ہم ہر ماہ اپنا معمول اس طرح رکھیں

**ماہانہ چار مَدَنی انعامات** پر عمل کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہر مَدَنی ماہ کی ۲۹ تاریخ کو بعد نمازِ مغرب (توقع ہے کہ نیا مَدَنی ماہ شروع ہو جائے) انفرادی یا اجتماعی طور پر (۱) ”مَدَنی انعامات“ کا پُر کُندہ کارڈ اپنے متعلقہ ذمہ دار کو جمع کرانے اور نیا فارم یا کارڈ حاصل کرنے کی ترکیب کے ساتھ، اس ماہ میں ۳ دن کے (۲) مَدَنی قافلے میں سفر کی چکی نیت کر کے تاریخ طے کر لیں اور مقررہ تاریخ پر سفر بھی فرمائیں۔

## خاص بات

مَدَنی انعامات اور مَدَنی قافلے سے متعلق انفرادی کوشش اسی وقت سے شروع کر کے پہلے ہفتے ہی میں (۳) کم از کم ایک اسلامی بھائی کو مَدَنی انعامات کا کارڈ دے کرنے اور مَدَنی قافلے میں سفر کیلئے تیار کر کے روانہ فرمائیں اور پچھلے ماہ جتنے اسلامی بھائیوں نے آپ کی انفرادی کوشش سے مَدَنی انعامات کا کارڈ دے کرنا شروع کیا، ان کے پُر کردہ کارڈ وصول کر کے انہیں نئے کارڈ مہیا کریں اور (۴) پہلی پیر شریف ہی کو کم از کم ۱۱۲ یا ۱۶ روپے امام مسجد یا خادم، موذن وغیرہ کو پیش کر دیں۔

## شیطان کو شکست

اس طرح تھوڑا سا دھیان دینے سے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ماہانہ چار مَدَنی انعامات پر پہلے ہفتے ہی میں عمل کرنے کا موقع مل جائے گا اور پورے مہینے ان چار مَدَنی انعامات کیلئے (اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل) شیطان دوسرے نہیں ڈال سکے گا کہ۔۔۔ (پورا مہینہ باقی ہے، بعد میں کوشش کر لینا) کیونکہ اکثر آج کل آج کل ہی میں پورا مہینہ گزر جاتا ہے اور ان ماہانہ چار مَدَنی انعامات پر عمل سے محرومی رہتی ہے۔

**کاش! ہم ہر سال اپنا معمول اس طرح رکھیں**

تمام مَدَنی انعامات کے نفاذ کیلئے جدول کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔۔۔

**شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں ہیں عبادات اور ریاضتوں**

**میں وقت کی بہت اہمیت ہے (اس لئے) روزانہ کا نظام الاوقات کی ترتیب دیں۔**

**سالانہ ”۵“ مَدَنی انعامات کے کھول کا آسان طریقہ یہ ہے، کہ پورے دن کا جدول مرتب فرمائیں، جس میں**

**امام غزالی علیہ رحمۃ الرحمن کی آٹھری تصنیف (۱) منهاج العابدین، مولانا امجد علی قادری علیہ الرحمۃ کی**

**(۲) بہار شریعت کے ابواب اور شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے (۳) وسائل اور (۴) مَدَنی پھول**

**کے پمفلٹ (جو آپ کے علم میں ہوں) کے مطالعے کیلئے وقت مقرر ہو، تاکہ بالترتیب ان مَدَنی انعامات پر عمل کا سلسلہ شروع**

**ہو سکے۔ اسی طرح کم از کم ۳۰ دن کیلئے (۵) مَدَنی قافلے میں سفر بھی سال کے شروع میں ہی ۹۲ دن کے اندر اندر**

**لازمی فرمائیں۔ کیونکہ جتنا جلد سفر کر لیں گے (اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل) اتنا ہی آپ کیلئے آسان ہوگا۔**

**کاش ہم عمر بھر میں ایک بار کچھ اس طرح کر لیں**

**عمر بھر میں جن سات مَدَنی انعامات پر عمل کرنا ہے۔ اس میں آسانی کیلئے بعد نمازِ عشاء دعوتِ اسلامی**

**کے تحت لگنے والے مدرّسۃ المدینہ (بالغان) میں روزانہ کچھ دیر مُدَرّجہ ذیل طریقے کے مطابق سیکھنے سکھانے کے**

**سلسلے کا اہتمام فرمائیں اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل اس کی برکتیں آپ خود دیکھیں گے۔**

**یاد کرنے کیلئے**

**مَدَرّسے میں (۱) اذان، اس کے بعد کی دُعا، اقامت، سورۃ فاتحہ، قرآن شریف کی آٹھری دس سورتیں، دعائے ثنوت،**

**التَّحِيَّات، دُرودِ ابراہیم علیہ السلام اور کوئی ایک ماثورہ دعا اور چھ کلمے، ایمانِ مفصل، ایمانِ مجمل، تلبیہ، تکبیر تشریف**

**(یہ سب ترجمہ کے ساتھ) اور بالغ، نابالغہ کے جنازے کی دعائیں، زبانی سکھانے کے اہتمام کے ساتھ، (۲) مخارج سے**

**حرف کی دُرست ادائیگی کے ساتھ کم از کم ایک بار قرآنِ پاک ناظرہ ختم کرنے کیلئے مدرّسۃ المدینہ (بالغان)**

**میں ضرور وقت دیں۔ (اس کے لئے باقاعدہ مدرّسے میں شرکاء کی روزانہ حاضری لی جائے اور انہیں پابند کیا جائے) تاکہ تمام اسلامی**

**بھائی اس سے صحیح طرح مستفیض ہو سکیں۔ اس دوران (۳) ذاتی دوستیوں سے اجتناب اور کسی (۴) ذمہ دار یا عام اسلامی**

**بھائی سے اختلاف کی صورت میں دوسروں پر اظہار کرنے سے بچنے میں ہی عافیت ہے۔ مدرّسے میں (۵) تَمَهِيدُ الْاِيْمَان،**

**حُصَامُ الْحَرَمَيْن، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے تمام وسائل، مَدَنی پھولوں کا مجموعہ، مَدَنی**



**گلدستہ یا بہار شریعت اور منہاج العابدین** بھی لازمی طور پر مہیا کریں تاکہ روزانہ کچھ وقت بہار شریعت حصہ ۹ سے مُرتبہ کا بیان، حصہ ۲ سے نجاستوں کا بیان اور کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے خرید و فروخت کا بیان، والدین کے حقوق کا بیان (اگر شادی شدہ ہیں تو) حصہ ۷ سے محرمات کا بیان اور حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے بچوں کی پرورش کا بیان، طلاق کا بیان، ظہار کا بیان، طلاقِ کنایہ کا بیان منہاج العابدین سے توبہ، اخلاص، تقویٰ، خوف ورجاء، عجب وریا، آنکھ کان، زبان، دل اور پیٹ کی حفاظت کا بیان پڑھنے یا سننے کے ساتھ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے رسائل و مدنی پھولوں کا مطالعہ بھی ہو سکے (۶) اور بہار شریعت یا رسائل عطاریہ حصہ اول سے پڑھ یا سن کر اپنے وضو، غسل اور نماز دُرست کرنے کی کوشش بھی کی جاسکے (۷) سیکھنے سکھانے کے لئے عمر بھر میں کم از کم یکمشت ۱۲ ماہ کے لئے مدنی قافلے میں سفر بہترین ذریعہ ہے۔

اگر ہم توجہ کے ساتھ سیکھنے سکھانے کا یہ مدنی سلسلہ رکھنے میں کامیاب ہو گئے، تو اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل بہت جلد عمر بھر کے سات مدنی انعامات پر عمل کرنے کی سعادت حاصل کی جاسکتی ہے۔

ان سات مدنی انعامات پر عمل کرنے والوں کیلئے ۷۲ مدنی انعامات کا یہ شریعت اور طریقت کا جامع مجموعہ مَرْفُوع ”۶۵ مدنی انعامات“ کارہ جائے گا اور جو چیزیں سالوں سے ہمیں معلوم نہ تھیں اور یاد نہ ہو سکی تھیں وہ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی مدنی حکمت کے تحت ملنے والے مدنی انعامات کی بَرَکت سے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ہم سیکھنے اور یاد کرنے میں کامیاب ہو سکیں گے۔

اس لئے تمام ذمہ داران کو چاہئے! کہ مدرّسة المدینہ (بالغان) میں اس مدنی طریقہ کار کے مطابق پڑھنے اور یاد کرنے سے متعلق مدنی انعامات کے اسباق کو مکمل کرانے کی ضرور سعی فرمائیں۔

۱	اذان	۹	ایک دعائے ماثورہ
۲	اذان کے بعد کی دعاء	۱۰	چھ کلمے (ترجمہ کے ساتھ)
۳	اقامت	۱۱	ایمان مفصل (ترجمہ کے ساتھ)
۴	سورہ فاتحہ	۱۲	ایمان مجمل (ترجمہ کے ساتھ)
۵	آخری دس سورتیں	۱۳	بالغ کے جنازے کی دعاء
۶	دعائے قنوت	۱۴	نابالغ کے جنازے کی دعاء
۷	التحیات	۱۵	نابالغہ کے جنازے کی دعاء
۸	درود ابراہیمی علیہ السلام	۱۶	تنبیہ یعنی (لیک، ترجمہ کے ساتھ)
۱۷ تکبیر تشریق			

## مطالعہ کرنے کا مَدَنی نصاب

(۱) تمہیدِ ایمان (۲) حُسام الحرمین (۳) رسائل عطاریہ اول (۴) تمام رسائل (۵) مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ۔ بہارِ شریعت حصہ ۹ سے (۶) مُرتد کا بیان، حصہ ۲ سے (۷) نجاستوں کا بیان، کپڑے پاک کرنے کا طریقہ، حصہ ۱۶ سے (۱۰) محرمات کا بیان اور (۱۱) حقوق الزوجین، حصہ ۸ سے (۱۲) بچوں کی پرورش کا بیان (۱۳) طلاق کا بیان (۱۴) ظہار کا بیان اور (۱۵) طلاقِ کنایہ کا بیان منہاج العابدین سے (۱۶) توبہ (۱۷) اخلاص (۱۸) تقویٰ (۱۹) خوف ورجا (۲۰) عجب وزن (۲۱) آنکھ (۲۲) کان (۲۳) زبان (۲۴) دل اور (۲۵) پیٹ کی حفاظت کا بیان۔

مطالعہ کرنے اور پڑھنے کے مَدَنی انعامات کے حصول کیلئے مَدَنی گلدستہ نامی کتاب مکتبۃ المدینہ سے حاصل فرمائیں۔

## توجہ فرمائیں

میٹھے میٹھے اسلام بھائیو! پچھلے صفحات پر دیئے گئے مَدَنی طریقہ کار کو پڑھنے کے بعد آپ نے محسوس کیا ہوگا، کہ شاید ہی کوئی ایسا ہو جو ان مَدَنی انعامات کے مطابق اپنا معمول نہ بنا سکے۔ کیونکہ امیرِ اہلسنت وامت برکاتہم العالیہ



نے اس پر فتنہ دور میں عظیم احسان فرما کر اپنے عطا کردہ ”مَدَنی انعامات“ کے ذریعے آسانی سے نیکیاں کرنے، آخرت سنوارنے اور گناہوں سے بچنے کے مَدَنی طریقے عطا فرمائے ہیں۔

**فکرِ مدینہ** (یعنی اپنا مَدَنی احتساب کرتے ہوئے آج مَدَنی انعامات کے مطابق کہاں تک عمل ہوا کے تحت کارڈ یا فارم پُر کرنا)

**مَدَنی احتساب**

شیخ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں حدیثِ پاک میں ہے، ”آخرت کے معاملے میں گھڑی بھر کے لئے غور و فکر کرنا ساٹھ سال کی نفلی عبادت سے بہتر ہے۔“ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے۔

**حَاسِبُوْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسِبُوْ** ”اپنا محاسبہ کر لو اس سے پہلے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔“

یو رگانِ دینِ رحمہم اللہ تعالیٰ اپنے اعمال کا سختی کے ساتھ محاسبہ کیا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے، آپ رضی اللہ عنہ روزانہ رات کو اپنے پاؤں پر کوڑا مار کر اپنے آپ سے پوچھا کرتے، **ایہ عمر (رضی اللہ عنہ)** بتا آج تو نے ”کیا کیا“ کیا ہے؟ لہذا ہمیں بھی اپنے احتساب کی سعی کرنی چاہئے۔

**حکمت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ**

اگرچہ ایک ہی مَدَنی انعام پر عمل ہو، روزانہ کارڈ یا فارم ضرور ضرور پُر کیجئے اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل ایک وقت وہ آئے گا کہ فکرِ مدینہ کی بڑکت سے آپ تمام مَدَنی انعامات کے مطابق عمل کرنے والے بن جائیں گے۔ اگر کسی دن کوئی عمل رہ جائے تو مایوس نہ ہوں۔ بلکہ نئے عزم کے ساتھ فکرِ مدینہ کے ذریعے دوبارہ کوشش فرمائیں۔





## جس کی قضاء نمازیں باقی ہیں وہ اسے ضرور پڑھیں

بلا غرض شرعی نماز قضاء کر دینا سخت گناہ ہے، اس پر فرض ہے کہ اس کی قضاء پڑھے اور سچے دل سے توبہ بھی کرے، توبہ یا حج مقبول سے تاخیر کا گناہ معاف ہو جائے گا۔ (درمختار)

**جس کے ذمہ قضاء نمازیں ہوں ان کا جلد سے جلد پڑھنا واجب ہے**، مگر بال بچوں کی پرورش اور اپنی ضروریات کی فراہمی کے سبب تاخیر جائز ہے، لہذا کاروبار بھی کرتا رہے اور فرصت کا جو وقت ملے، اس میں قضاء پڑھتا رہے، یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔ (درمختار) قضاء نمازیں ادا کرنے والا جب سے بالغ ہوا، اس وقت سے نمازوں کا حساب لگائے اور تاریخ بلوغ بھی نہیں معلوم تو احتیاط اسی میں ہے کہ عورت ”۹“ سال کی عمر سے اور مرد ”۱۲“ سال کی عمر سے نمازوں کا حساب لگائے۔

## قضاء نمازیں آسانی کے ساتھ ادا کرنے کا مدنی طریقے

قضاء ہر روز ”۲۰“ رکعتیں ہوتی ہیں، دو فرض فجر کے، چار ظہر، چار عصر، تین مغرب، عشاء کے چار فرض اور تین وتر۔ نیت اس طرح کریں مثلاً سب سے پہلی فجر جو مجھ سے قضاء ہوئی اس کو ادا کرتا ہوں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کے مصروف ترین دور میں قضا نمازیں پڑھنا ذرا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ علماء کرام فرماتے ہیں، کہ جن کے ذمہ قضاء نمازیں ہیں ان کا سنتِ غیر مؤکدہ اور نفل نماز کی جگہ، قضاء عمری ادا کرنا افضل ہے۔ تو اگر ہم اس طرح کر لیں جیسا کہ پہلے ہمیں دو فجر کی قضاء پڑھنی ہے، تو جب ظہر کی نمازیں پڑھیں تو آخر کے دو نفل کی جگہ **فجر کی قضاء** پڑھ لیں۔ پھر جو ظہر کے چار فرض قضاء پڑھنے ہیں، وہ مغرب کی نماز کے وقت ادا کر لیں۔

سرکارِ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ، جو کوئی مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے دو رکعت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسے حَظِیرَةُ الْقُدُس (یعنی جنت) میں رہنے کیلئے جگہ عطا فرمائے گا۔ اس نماز کو نفلِ اوابین کہتے ہیں، (جو چھ رکعتیں بھی پڑھی جاتی ہیں) جب مغرب کے تین فرض اور دو سنتیں پڑھ لیں اور مغرب کے دو نفل اور دو نفلِ اوابین کے باقی ہوں، تو ان چار نفل کی جگہ ہم **ظہر کے چار قضاء فرض** پڑھ سکتے ہیں۔

اب ہمیں عصر کی چار قضاء پڑھنی ہے، تو اس کے لئے عصر سے پہلے پڑھی جانے والی چار سنتیں غیر مؤکدہ کی جگہ پر **عصر کے چار قضاء فرض** پڑھ لیں۔

اب مغرب کے تین فرض قضاء پڑھنے ہیں، تو جب عشاء کی نماز پڑھیں تو درمیان کے نفل کی جگہ پر **مغرب کے تین قضاء فرض** پڑھ لیں۔

اب عشاء کے چار فرض اور تین وتر قضاء پڑھنے ہیں تو عشاء کے وقت شروع کے چار سنت غیر مؤکدہ کی جگہ پر عشاء کے چار فرض قضاء پڑھ لیں اور آخر کے دو نفل کی جگہ تین وتر کی رکعتیں پڑھ لیں۔ **تَوَ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ** عزوجل اس طرح پنج وقتہ نماز کی ادائیگی میں ہی پورے دن کی بیس رکعتیں قضاء پڑھنے میں بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔

قضاء عمری پڑھنے کے اس مدنی انداز سے ایک فائدہ یہ بھی حاصل ہوگا کہ جو سستی کی بنا پر نفل اور سنت غیر مؤکدہ پڑھنے سے محروم رہتے ہیں، وہ بھی یہ سعادت پانے کی کوشش کریں گے۔

### نیت کی برکت

بلکہ جب وضو کریں تو تَحِيَّۃُ الْوُضُو پڑھنے کی نیت رکھیں کہ شہنشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے، جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن کے ساتھ متوجہ ہو کر دو رکعت پڑھے اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسلم)

مگر چونکہ آپ نے عصر کی سنت غیر مؤکدہ پڑھنے کیلئے پہلی صف میں پہنچنا ہے۔ لہذا آپ مسجد میں داخل ہوئے تو حق مسجد ادا کرنے کیلئے کم از کم دو رکعت (تَحِيَّۃُ الْوُضُو) پڑھنا سنت ہے، مگر آپ پہلی صف میں پہنچ کر سنت غیر مؤکدہ کی جگہ عصر کی چار رکعت قضاء پڑھ لیتے ہیں اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عزوجل تَحِيَّۃُ الْوُضُو، تَحِيَّۃُ الْمَسْجِد اور سنت غیر مؤکدہ کا ثواب بھی پائیں گے۔

(وضو کے بعد فرض یا سنت یا کوئی بھی نماز مسجد میں پڑھ لی، تَحِيَّۃُ الْوُضُو، تَحِيَّۃُ الْمَسْجِد ادا ہو گئے، مگر دن بھر الگ سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے ہی پر مدنی انعام پر عمل کہلائے گا۔)

### مدنی رعایت

جس پر بکثرت قضاء نمازیں ہیں وہ آسانی کیلئے اگر یوں بھی ادا کرے تو جائز ہے، کہ ہر رکوع اور ہر سجدہ میں تین تین بار سُبْحَنَ رَبِّيَ الْعَظِيمَ، سُبْحَنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی کی جگہ صرف ایک ایک بار کہے، مگر یہ ہمیشہ اور ہر طرح کی نماز میں یاد رکھنا چاہئے کہ جب رکوع میں پورا پہنچ جائے اس وقت سُبْحَنَ کا ”سین“ شروع کرے اور جب عظیم کا ”میم“ ختم کر چکے اس وقت رکوع سے سر اٹھائے۔ اسی طرح سجدے میں بھی کرے۔

ایک تخفیف تو یہ ہوئی اور دوسری یہ کہ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں الحمد شریف کی جگہ فقط سُبْحَنَ اللّٰہ تین بار کہہ کر رکوع کر لے، مگر وتر کی تینوں رکعتوں میں الحمد شریف اور سورۃ دونوں ضرور پڑھی جائیں۔ تیسری تخفیف یہ کہ فعلہ اخیرہ میں فَشْہِدْ یعنی التَّحِيَّات کے بعد دونوں درودوں اور دعا کی جگہ صَرْفَ اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ کہہ کر سلام پھیر دے۔

چوتھی تخفیف یہ کہ وتر رکعت میں دعائے ثنوت کی جگہ اللّٰہ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار رَبِّ اغْفِرْ لِّی کہے۔



## توجہ فرمائیں

اگر حالتِ سفر کی قضاء نماز، حالتِ اقامت میں پڑھیں گے تو قصر ہی پڑھیں گے اور حالتِ اقامت کی قضاء نماز، سفر میں قضاء کریں گے تو پوری پڑھیں گے یعنی قصر نہیں کریں گے۔

امیرِ اہلسنت وامت برکاتہم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مرد کیلئے سب سے بڑا وظیفہ پانچوں وقت نماز پہلی صفر میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت پڑھنا ہے۔

## ایمان کی حفاظت

شیطان لاکھ سُستی دلائے مگر اس مختصر مضمون کو مکمل پڑھ لیں۔

الحمد للہ عزوجل ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے، جس کو زندگی میں سلبِ ایمان کا خوف نہیں ہوتا، غرض کے وقت اُس کا ایمان سلب ہو جانے کا شدید خطرہ ہے۔ (بحولہ رسالہ ”بُری خاتمی کے اسباب“ ص ۱۴) ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی ”مُرشدِ کامل“ سے مرید ہونا بھی ہے۔

## بیعت کا ثبوت

اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک میں ارشاد فرماتا ہے، **یوم ندعو کل اناسٌ بامامہم** (سورۃ بنی اسرائیل آیت نمبر ۷۱)

ترجمہ کنز الایمان : جس دن ہم ہر جماعت کو اس کے امام کے ساتھ بلائیں گے۔

خزائنُ العرفان فی تفسیر القرآن میں حضرت صدرُ الافاضل مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، ”اس سے معلوم ہوا کہ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہئے شریعت میں ”تقلید“ کر کے اور طریقت میں ”بیعت“ کر کے، تا کہ خُراچھوں کے ساتھ ہو۔ اگر صالح امام نہ ہوگا تو اس کا امام شیطان ہوگا۔

اس آیت میں (۱) تقلید (۲) بیعت اور مریدی کا ثبوت ہے۔“

آج کے پُر فتن دور میں پیری مریدی کا سلسلہ وسیع تر ضرور ہے مگر کامل اور ناقص پیر کا امتیاز مشکل ہے۔ یہ اللہ عزوجل کا خاص کرم ہے! کہ وہ ہر دور میں اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی اصلاح کیلئے اپنے اولیائے کرام رحمہم اللہ ضرور پیدا فرماتا ہے جو اپنی مومنانہ حکمت و فراست کے ذریعے لوگوں کو یہ ذہن دینے کی کوشش فرماتے ہیں کہ

مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

جس کی ایک مثال قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمارے سامنے ہے۔ جس کے امیر، امیرِ اہلسنت ابوبلال حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار** قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ ہیں، جن کی نگاہِ ولایت نے لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں مُرید کرتے اور اور قادری سلسلے کی تو کیا بات ہے! کہ حضورِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”میرا مُرید چاہے کتنا ہی گناہ گار ہو (اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل) وہ اس وقت تک نہیں مرے گا، جب تک توبہ نہ کر لے۔ (اخبارِ الاحیاء)

## مدنی مشورہ

جو کسی کامرید نہ ہو اُس کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے میں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت **امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ** کی ذاتِ مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلاتا خیران کامرید ہو جائے۔

## شیطانِ رکاوٹ

یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضورِ غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کامرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئیگا..... میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں سے بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلام بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنجا لے لہذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں اِنْ شَاءَ اللہ عزوجل فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ کے

سلسلے میں داخل کر کے مُرید بنوا کر قادری رضوی عطار بنادیں۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ** نے ایک بہت ہی پیارا ” **شجرہ شریف** “ بھی مرتب فرمایا ہے، جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں برکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جاؤٹوٹوں سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اس طرح کے اور بھی بہت سے ”اوراد“ لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری رَحْمَیْ عطارِی سلسلے میں مرید یا طالب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔ لہذا امت کی خیر خواہی کے پیش نظر، جہاں آپ خود **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقرباء اور اہل خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالب کروادیں۔

### مرید بننے کا طریقہ

بہت سے اسلامی بھائی اور بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے ہیں! کہ ہم **امیر اہلسنت** دامت برکاتہم العالیہ سے **مرید یا طالب** ہونا چاہتے ہیں مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں، تو اگر آپ مرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب اور جمع ولدیت و عمر لکھ کر **عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مطہ سوداگران پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر 6** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادریہ رَحْمَیْ عطارِیہ میں داخل کر لیا جائے گا۔

اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔ مثلاً لڑکی ہو تو **میمونہ بنت محمد علی** عمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو **احمد رضا بن محمد علی** عمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

### مسئلہ

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۲ صفحہ ۴۹۴)

نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔  
اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	پتا
۱					
۲					
۳					

### ﴿ مدنی مشورہ ﴾

اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مرید کا پیاں کروالیں۔ امت کے خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقرباء، اہل خانہ و دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔